پتہ کی جگہ

NATIONAL MUSLIM ...
کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی
DELHI

روحِ اخبارات

دولتِ عربیہ سعودیہ کے محکمۂ اطلاعات نے ایک سرکاری فرمان شائع کیا ہے جسکے متعدد دفعات ہیں اکثر قانونِ رعیت سے متعلق ہیں جن میں بتایا گیا ہے کہ ہر وہ شخص حجازی متصور ہوگا جو جنگ عمومی سے قبل دولت عثمانیہ کی رعایا میں داخل تھا جسکے ماں باپ یا صرف باپ حجازی ہوں یا جو حجاز میں پیدا ہوا ہو وہ حجازی سمجھا جائیگا۔ جو شخص بالغ ہے اور تین سال تک متواتر بلاد حجاز میں مقیم رہ چکا ہے وہ قانونی پروانہ حاصل کرکے عربی رعیت بن سکتا ہے۔ جو شخص ایکمرتبہ حجاز کا شہری ہوجاتا ہے وہ حجاز میں رہ کر کسی بیرونی حکومت کی رعایا میں داخل ہونیکا حقدار نہیں اگر کسی کا ایسا ارادہ ہو تو اسکو شاہی اجازت حاصل کرنی چاہیئے۔ غیر ملکی عورت کسی حجازی سے شادی کرنیکے بعد حجاز کی رعایا میں شمار ہوگی اسی طرح جو حجازی عورت کسی غیر حجازی سے شادی کریگی تو وہ غیر حجازی سمجھی جائیگی۔ ازدواجی تعلق کے انقطاع کے بعد وہ اپنی قدیم حیثیت میں آسکتی ہیں۔ اگر کوئی حجازی کسی غیر ملک کی رعیت میں داخل ہوجائیگا تو اسکے چھوٹے بچے اسوقت تک حجازی رہیں گے جبتک حجاز میں مقیم ہوں گے۔ اس قانون کی اشاعت کے وقت جتنے لوگ حجاز میں مقیم موجود ہیں حجازی قرار دیئے جائینگے۔ صرف اسی صورت میں اس کے خلاف ہوگا جبکہ ان میں سے کسی کے پاس غیر ملکی رعایا ہونیکا قانونی ثبوت موجود ہو (ضروری خلاصہ)

بعض دفعات قانون تجارت سے متعلق ہیں۔ جنکا ضروری خلاصہ یہ ہے کہ دولت عربیہ سعودیہ کے ایک شائع شدہ تجارتی قانون ۱۲۷ کی رو سے صرف وہی لوگ حدود حجاز میں تجارت، محنت اور مزدوری کرسکیں گے جنکو سرکاری اجازت حاصل ہوگی اس کے لئے ہر تجارتی شہر میں ایک مجلس بنادیجائیگی جو اس قانون کے اجرا کیلئے اعداد وشمار فراہم کریگی۔ تاجروں کے چار درجے ہونگے اور ہر شخص صدر بلدیہ کی خدمت میں درخواست دیکر اجازت حاصل کرنے پر مجبور ہوگا۔

گذشتہ ماہ میں سلطان ابن سعود اور شاہِ حبش میں بہترین دوستانہ تعلقات قائم ہوگئے۔ شاہ حبش کا وفد سلطان موصوف کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اور پُرخلوص دوستانہ برتاؤ قائم کرکے کامیابی کے ساتھ واپس گیا۔ اس سلسلہ میں دونوں بادشاہوں کے درمیان جو خط وکتابت ہوئی ہے وہ بھی شائع ہوگئی ہے جسکے مطالعہ سے دونوں حکومتوں کے باہم روابط کا استحکام معلوم ہوتا ہے۔

شریف حسین سابق شاہِ حجاز کے منجھلے بیٹے امیر عبداللہ جو انگریزوں کی دی ہوئی ریاست شرق اردن کے والی ہیں حال ہی میں یورپ گئے تھے۔ واپسی کے بعد اخبارات میں انکی جو تصریحات شائع ہوئی ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس خاندان کی غلامانہ وغدارانہ ذھنیت ہنوز نہیں بدلی ہے چنانچہ انھوں نے عربی رعایا کو نصیحت کی ہے کہ انگریزوں کے سامنے ہمیشہ سرِ تسلیم خم کئے رہیں۔ (ادارہ)

جناب شیخ عطاء الرحمٰن صاحب پروپرائٹر وپبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔